

دانیال کی کتاب - نمبر نوے

روزمرہ کی گنہیاں سلجھانا: تنازعات اور تضادات کا ایک تاریخی جائزہ

Jeff Pippenger

2024-02-23

اگر آپ نے پچھلے مضمون کی آخری عبارت کو غور سے دیکھا تھا، تو آپ نے اُس عبارت کے اصل ماخذ پر بھی نظر ڈالی ہوگی، جو کتاب Early Writings میں پایا جاتا ہے، جسے اے۔ جی۔ ڈینیئلز کا دعویٰ ہے کہ وہ 1910 میں سسٹر وائٹ کے ساتھ "daily" daily کے موضوع پر اپنے انٹرویو میں اپنے ساتھ لے گیا تھا۔ جو لوگ اس "جھوٹ" کو قائم کرنے پر کام کر رہے تھے کہ "daily" daily مسیح کی مقدس میں خدمت کی نمائندگی کرتا ہے، اُن کے لیے ضروری تھا کہ وہ اُس درست نقطہ نظر کی بابت سسٹر وائٹ کی براہ راست اور واضح تائید کو کمزور کریں جو اُن لوگوں کو دیا جا رہا تھا جو عدالت کے وقت کی پکار دے رہے تھے۔ انہوں نے جو "جھوٹ" گھڑا، وہ یہ تھا کہ سسٹر وائٹ جس مخصوص انتباہ کا ذکر کر رہی تھیں، وہ صرف وقت باندھنے کے بارے میں تھی۔ یہی بات آرٹھر وائٹ اپنی سوانح میں ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور یہی وہ چیز ہے جسے اُس کے والد، یعنی ایلن وائٹ کے بیٹے، اور ڈینیئلز اس گھڑے ہوئے انٹرویو کے ذریعے ثابت کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

جیسا کہ پہلے ہی ذکر ہو چکا ہے، "daily" daily کے موضوع پر سسٹر وائٹ اور ڈینیئلز کے درمیان کسی بھی انٹرویو کا کوئی ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ جس مبینہ انٹرویو کا دعویٰ کیا گیا، وہ 1931 میں سامنے آیا تھا۔ اگر 1910 میں ایک انٹرویو کے دوران سسٹر وائٹ نے "daily" daily کے بارے میں ڈینیئلز کے منحرفانہ نقطہ نظر کی تائید کی ہوتی، تو وہ، جس کے بارے میں خود سسٹر وائٹ نے کہا تھا کہ وہ اپنے نقطہ نظر کو فروغ دینے میں پرجوش ہے، اس تائید کے بارے میں اکیس برس تک خاموش کیوں رہتا؟ یہ انٹرویو نہیں تھا، یہ ایک گھڑت تھا۔

انٹرویو کی گھڑت نے اس کے "daily" daily والے بیان کے سیاق کو یوں پیش کرنے کی کوشش کی گویا یہ وقت مقرر کرنے کے خلاف اس کی تنبیہ کے ساتھ محض ضمنی طور پر وابستہ کوئی بات تھی، اور آرٹھر وائٹ نے 1931 کی تاریخ کو پیش کرنے کے انداز میں اس جھوٹ پر اپنی چھاپ چھوڑ دی۔ ایک مسیحی کی حیثیت سے اسے چاہیے تھا کہ صرف تاریخ بیان کرتا اور تاریخی تحریف کو اس معاملے سے باہر رکھتا۔ ہم نے پچھلا مضمون 1850 کے اس اقتباس پر ختم کیا تھا جس سے Early Writings کا اقتباس ماخوذ ہے۔ یہ بیان پہلی بار 1850 میں Review میں شائع ہوا، اور پھر کتاب Experience and Views میں دوبارہ آیا۔ تیسری بار یہ کتاب Early Writings میں سامنے آتا ہے، لیکن Early Writings تک پہنچنے کے تدوینی عمل میں اس میں کچھ تبدیلیاں ہوئیں۔ تاہم، ہم یہ نہیں کہیں گے کہ Spirit of Prophecy کی بہت سی تحریروں میں تبدیلی کی گئی ہے، جیسا کہ بعض لوگ اس کے کام کو بدنام کرنے کی کوشش میں دعویٰ کرتے ہیں۔

خداوند نے مجھے دکھایا کہ 1843 کا چارٹ اس کے ہاتھ کی رہنمائی میں تیار کیا گیا تھا اور اس کا کوئی حصہ تبدیل نہیں کیا جانا چاہیے؛ اس میں درج اعداد ویسے ہی تھے جیسے وہ چاہتا تھا۔ یہ بھی کہ اس کا ہاتھ اس پر تھا اور اس نے بعض اعداد میں موجود ایک غلطی کو چھپا رکھا تھا، تاکہ جب تک اس کا ہاتھ ہٹا نہ لیا گیا، کوئی اسے دیکھ نہ سکے۔

پھر میں نے 'ڈیلی' کے متعلق یہ دیکھا کہ لفظ 'قربانی' انسانی حکمت سے شامل کیا گیا تھا اور متن کا حصہ نہیں ہے؛ اور یہ کہ خداوند نے اس کی درست فہم اُن کو عطا کی جنہوں نے 'عدالت کی گھڑی' کی پکار دی۔ جب اتحاد موجود تھا، 1844 سے پہلے، تقریباً سب 'ڈیلی' کی درست فہم پر متفق تھے؛ لیکن 1844 کے بعد، افراتفری میں، دوسری آراء اختیار کر لی گئیں، اور تاریکی اور الجھن

پیدا ہوئیں۔ ریویو اینڈ پیرالڈ، 1 نومبر، 1850۔

یہ اقتباس اصل میں 1849 کی اشاعت The Present Truth میں تھا، لیکن اسے نومبر 1850 میں Review and Herald میں شائع کیا گیا۔ اصل مخطوطے میں بہن وائٹ صاف طور پر بیان کرتی ہیں کہ وہ کئی باتیں تحریر کر رہی ہیں جو خداوند نے حال ہی میں انہیں دکھائی تھیں، اور جب آپ پورا مضمون پڑھیں گے تو آپ دیکھیں گے کہ بہت سے موضوعات زیر بحث آئے ہیں۔ انہیں تقریباً بیس مختلف موضوعات دکھائے گئے تھے۔ اصل بات یہ ہے کہ اصل مضمون میں "daily" "daily" کا موضوع اور "setting" "setting" کا موضوع دو مختلف انکشافات تھے جو انہیں دکھائے گئے تھے۔

اصل مسودے میں ان کی نشاندہی مختلف پیراگرافوں میں کی گئی تھی۔ جب یہ اقتباس Experience and Views میں دوبارہ شائع کیا گیا تو مدیران نے اس پیراگراف کو، جس میں سسٹر وائٹ 'daily' 'daily' کے بارے میں بانیوں کے نقطہ نظر کی تائید کرتی ہیں، اگلے پیراگراف کے ساتھ ملا دیا جو وقت مقرر کرنے کے خلاف خبردار کرتا تھا۔ جب آپ اصل پڑھتے ہیں تو نوٹ کریں کہ بعض موضوعات پر زور دینے کے لیے بڑے حروف کا استعمال کیا گیا ہے۔ جس پیراگراف میں وہ 'daily' 'daily' کے بارے میں بانیوں کے نظریے کی تائید کرتی ہیں، وہاں وہ Daily کے لفظ کو بڑے حرف سے لکھتی ہیں، اور اگلے پیراگراف میں وہ Time کے لفظ کو بڑے حرف سے لکھتی ہیں، یوں ان دو موضوعات کے درمیان براہ راست امتیاز واضح کرتی ہیں جن کے بارے میں انہیں دکھایا گیا تھا۔

عزیز بھائیو اور بہنو،

"میری خواہش ہے کہ میں تمہیں اُس کا ایک مختصر خاکہ دوں جو خداوند نے حال ہی میں رویا میں مجھے دکھایا ہے۔ مجھے یسوع کا حسن دکھایا گیا، اور وہ محبت جو فرشتے ایک دوسرے سے رکھتے ہیں۔ فرشتے نے کہا—کیا تم ان کی محبت کو دیکھ نہیں سکتے؟—اس کی پیروی کرو۔ اسی طرح خدا کے لوگوں کو بھی ایک دوسرے سے محبت رکھنی چاہیے۔ بہتر یہ ہے کہ ملامت تم پر آئے نہ کہ کسی بھائی پر۔ میں نے دیکھا کہ یہ پیغام 'جو کچھ تمہارے پاس ہے بیچ دو اور خیرات دو' بعض نے اس کی پوری وضاحت کے ساتھ نہیں دیا؛ یعنی ہمارے نجات دہندہ کے الفاظ کا حقیقی مقصد صاف طور پر پیش نہیں کیا گیا۔ میں نے دیکھا کہ بیچنے کا مقصد اُن لوگوں کو دینا نہ تھا جو محنت کر کے اپنا گزر بسر کر سکتے ہیں، بلکہ سچائی کو پھیلانا تھا۔ جو لوگ محنت کے قابل ہیں، انہیں بے کاری میں سہارا دینا اور ان کی بے عملی کو بڑھاوا دینا گناہ ہے۔ بعض لوگ تمام اجتماعات میں شریک ہونے کے لیے بڑے جوشیلے رہے ہیں؛ خدا کو جلال دینے کے لیے نہیں، بلکہ 'روٹی اور مچھلیوں' کے لیے۔ ایسے لوگوں کے لیے کہیں بہتر تھا کہ وہ گھر ہی پر ریتے اور اپنے ہاتھوں سے 'وہ کام جو اچھا ہے' کرتے تاکہ اپنے خاندانوں کی ضرورتیں پوری کریں، اور کچھ ایسا بھی ہوتا کہ وہ موجودہ سچائی کے قیمتی کام کی اعانت کے لیے دے سکتے۔"

میں نے دیکھا کہ بعض نے یہ غلطی کی کہ انہوں نے بے ایمانوں کے سامنے بیماروں کی شفا کے لیے دعا کی۔ اگر ہم میں سے کوئی بیمار ہو اور یعقوب 5:14، 15 کے مطابق کلیسیا کے بزرگوں کو بلائے کہ وہ اس پر دعا کریں، تو ہمیں یسوع کی مثال کی پیروی کرنی چاہیے۔ اس نے بے ایمانوں کو کمرے سے باہر نکال دیا، پھر بیماروں کو شفا دی؛ لہذا جب ہم اپنے درمیان بیماروں کے لیے دعا کریں تو ہمیں چاہیے کہ جن کے پاس ایمان نہیں ان کی بے ایمانی سے الگ رہنے کی کوشش کریں۔

پھر میری توجہ اُس وقت کی طرف دلائی گئی جب یسوع اپنے شاگردوں کو تنہائی میں ایک بالاخانے میں لے گیا، اور پہلے اُن کے پاؤں دھوئے، پھر انہیں ٹوٹی ہوئی روٹی کھانے کو دی تاکہ اُس کے ٹوٹے ہوئے بدن کی نمائندگی ہو، اور انگور کا رس دیا تاکہ اُس کے بہائے ہوئے خون کی نمائندگی ہو۔ میں نے دیکھا کہ سب کو سمجھ بوجھ کے ساتھ عمل کرنا چاہیے اور ان باتوں میں یسوع کے نمونے کی پیروی کرنی چاہیے، اور جب ان رسوم کی بجاآوری کریں تو حتی الامکان غیر ایمانداروں سے الگ رہیں۔

پھر مجھ دکھایا گیا کہ جب یسوع مقدس مقام سے نکل جائے گا تو آخری سات بلائیں انڈیلی جائیں گی۔ فرشتہ نے کہا— یہ خدا اور برہ کا غضب ہے جو شریروں کی ہلاکت یا موت کا باعث بنتا ہے۔ خدا کی آواز پر مقدسین علم بردار فوج کی مانند طاقتور اور بیبتناک ہوں گے؛ لیکن وہ اُس وقت لکھا ہوا فیصلہ نافذ نہیں کریں گے۔ فیصلے کا نفاذ ایک ہزار سال کے اختتام پر ہوگا۔

جب مقدسین لافانیت میں بدل دیے جائیں، اور اکٹھے اُٹھا لیے جائیں، اور اپنے بریط، تاج وغیرہ حاصل کریں، اور شہر مقدس میں داخل ہوں، تو یسوع اور مقدسین عدالت میں بیٹھتے ہیں۔ کتابیں کھولی جاتی ہیں، یعنی کتاب حیات اور کتاب موت؛ کتاب حیات میں مقدسین کے نیک اعمال درج ہیں، اور کتاب موت میں شریروں کے برے اعمال۔ ان کتابوں کا قانون کی کتاب، یعنی بائبل، سے مقابلہ کیا گیا، اور اسی کے مطابق ان کا فیصلہ ہوا۔ مقدسین یسوع کے ساتھ مل کر شریروں پر فیصلہ سناتے ہیں۔ ”دیکھو!“ فرشتے نے کہا، ”مقدسین یسوع کے ساتھ ایک رائے ہو کر عدالت میں بیٹھتے ہیں اور بدن میں کیے گئے اعمال کے مطابق ہر ایک شریروں کے لیے اس کا فیصلہ ٹھہراتے ہیں، اور فیصلے کے نفاذ کے وقت انہیں جو کچھ پانا ہے، وہ ان کے ناموں کے سامنے درج کر دیا جاتا ہے۔“ یہ میں نے دیکھا کہ زمین پر اترنے سے پہلے، ان ہزار برس کے دوران، شہر مقدس میں یسوع کے ساتھ مقدسین کا یہی کام تھا۔ پھر ہزار برس کے اختتام پر، یسوع، فرشتے اور اس کے ساتھ سارے مقدسین، شہر مقدس کو چھوڑ دیتے ہیں، اور جب وہ ان کے ساتھ زمین پر اتر رہا ہوتا ہے تو شریروں کے جی اٹھتے ہیں، اور تب وہی لوگ جنہوں نے اسے ’چھیدا تھا‘، زندہ کیے جا کر، اسے اس کی پوری شان و جلال میں، فرشتوں اور مقدسین کے ساتھ، دور سے دیکھیں گے، اور اس کے سبب ماتم کریں گے۔ وہ اس کے ہاتھوں اور پاؤں میں کیلوں کے نشان دیکھیں گے، اور اس کے پہلو میں جہاں انہوں نے نیزہ گھونپا تھا۔ کیلوں اور نیزے کے نشان ہی اس وقت اس کا جلال ہوں گے۔ ہزار برس کے اختتام پر ہی یسوع کوہ زیتون پر کھڑا ہوتا ہے، اور پہاڑ شق ہو کر ایک عظیم میدان بن جاتا ہے، اور جو لوگ اس وقت بھاگتے ہیں وہ وہی شریروں ہیں جو ابھی ابھی اٹھائے گئے ہیں۔ پھر شہر مقدس نیچے اتر آتا ہے اور اس میدان پر ٹھہر جاتا ہے۔

پھر شیطان اُن بدکاروں کو، جو جی اُٹھائے گئے تھے، اپنی روح سے بھر دیتا ہے۔ وہ اُن کی خوشامد کر کے کہتا ہے کہ شہر میں جو فوج ہے وہ چھوٹی ہے، اور اُس کی اپنی فوج بڑی ہے، اور وہ مقدسوں پر غالب آ کر شہر پر قبضہ کر سکتے ہیں۔ جب شیطان اپنی فوج کو اکٹھا کر رہا تھا، مقدسین شہر میں تھے اور خدا کے فردوس کی خوبصورتی اور جلال کو دیکھ رہے تھے۔ یسوع ان کے آگے آگے تھے اور ان کی رہنمائی کر رہے تھے۔ یکایک پیارا نجات دہندہ ہماری جماعت میں سے اوجھل ہو گیا؛ مگر جلد ہی ہم نے اس کی پیاری آواز سنی، جو کہتی تھی، ’اُو، میرے باپ کے مبارک لوگو، وہ بادشاہی میراث میں لو جو دنیا کی بنیاد سے تمہارے لیے تیار کی گئی ہے۔‘ ہم یسوع کے گرد جمع ہو گئے، اور جیسے ہی اُس نے شہر کے دروازے بند کیے، بدکاروں پر لعنت سنائی گئی۔ دروازے بند کر دیے گئے۔ پھر مقدسین اپنے پروں سے اُڑ کر شہر کی فصیل کی چوٹی پر جا بیٹھے۔ یسوع بھی ان کے ساتھ تھے؛ اُس کا تاج نہایت درخشاں اور پرجلال دکھائی دیتا تھا۔ وہ تاج کے اندر تاج تھا—کل سات۔ مقدسین کے تاج نہایت خالص سونے کے تھے، ستاروں سے آراستہ۔ ان کے چہرے جلال سے چمک رہے تھے، کیونکہ وہ یسوع ہی کی عین صورت میں تھے؛ اور جب وہ اُٹھے اور سب مل کر شہر کی چوٹی کی طرف بڑھے، تو میں اس منظر سے سرشار ہو گیا۔

تب شریروں نے دیکھا کہ وہ کیا کھو بیٹھے ہیں؛ اور خدا کی طرف سے ان پر آگ پھونکی گئی اور وہ بھسم ہو گئے۔ یہ عدالت کے فیصلے کا نفاذ تھا۔ پھر شریروں کو وہی سزا ملی جو مقدسین نے یسوع کے ساتھ یک زبان ہو کر ہزار برس کے دوران ان کے لیے ٹھہرائی تھی۔ خدا کی وہی آگ جس نے شریروں کو بھسم کیا، ساری زمین کو بھی پاک کر گئی۔ ٹوٹے پھوٹے ناہموار پہاڑ شدید حرارت سے پگھل گئے، فضا بھی تپ گئی، اور سارا بھوسا بھسم ہو گیا۔ پھر ہماری میراث ہمارے سامنے کھل گئی، جلالی اور خوبصورت، اور ہم نے ازسرنو بنی ہوئی ساری زمین کی وراثت پالی۔ ہم سب نے بلند آواز سے پکارا: جلال، ہللویا۔

میں نے یہ بھی دیکھا کہ چرواہوں کو چاہیے کہ وہ اُن لوگوں سے مشورہ کریں جن پر انہیں بجا طور پر بھروسہ ہو، جو تمام پیغامات سے واقف رہے ہیں اور موجودہ حق میں ثابت قدم ہیں، اس سے پہلے کہ وہ کسی نئے اور اہم نکتے کی وکالت کریں جیسے وہ سمجھتے ہوں کہ بائبل اس کی تائید کرتی ہے۔ تب چرواہے بالکل متحد ہوں گے، اور چرواہوں کی یہ یکجہتی کلیسیا محسوس کرے گی۔ میں نے دیکھا کہ ایسا طریق کار ناخوشگوار تقسیموں کو روک دے گا، اور پھر قیمتی ریوڑ کے بٹ جانے اور بھیڑوں کے بغیر چرواہے کے بکھر جانے کا کوئی خطرہ نہ ہوگا۔

23 ستمبر کو، خداوند نے مجھے دکھایا کہ اپنی قوم کے بقیہ کو باز یاب کرنے کے لیے اس نے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا ہے، اور یہ کہ اس جمع ہونے کے زمانے میں کوششیں دوچند کرنی ہوں گی۔ پراگندگی کے زمانے میں اسرائیل مارا اور پھاڑا گیا؛ لیکن اب جمع ہونے کے زمانے میں خدا اپنی قوم کو شفا دے گا اور باندھ دے گا۔ پراگندگی میں حق کو پھیلانے کے لیے کی گئی کوششوں کا بہت ہی کم اثر ہوا، بہت کم یا کچھ بھی حاصل نہ ہوا؛ لیکن جمع ہونے میں، جب خدا نے اپنی قوم کو اکٹھا کرنے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے، حق کو پھیلانے کی کوششیں اپنے مطلوبہ اثرات ڈالیں گی۔ سب کو اس کام میں متحد اور پرجوش ہونا چاہیے۔ میں نے دیکھا کہ یہ شرم کی بات ہے کہ اب جب جمع ہونے کا زمانہ ہے، کوئی ہماری رہنمائی کے لیے مثالیں پراگندگی کے زمانے سے لے؛ کیونکہ اگر خدا ہمارے لیے اب اس سے زیادہ کچھ نہ کرے جتنا اس نے تب کیا تھا، تو اسرائیل کبھی جمع نہ ہوتا۔ جس طرح حق کا منادی ہونا ضروری ہے، اسی طرح اس کا پرچے میں شائع ہونا بھی ضروری ہے۔

خداوند نے مجھے دکھایا کہ 1843 کا چارٹ اس کے ہاتھ کی رہنمائی میں تیار کیا گیا تھا اور اس کا کوئی حصہ تبدیل نہیں کیا جانا چاہیے؛ اس میں درج اعداد ویسے ہی تھے جیسے وہ چاہتا تھا۔ یہ بھی کہ اس کا ہاتھ اس پر تھا اور اس نے بعض اعداد میں موجود ایک غلطی کو چھپا رکھا تھا، تاکہ جب تک اس کا ہاتھ ہٹا نہ لیا گیا، کوئی اسے دیکھ نہ سکے۔

پھر میں نے "Daily" کے حوالے سے دیکھا کہ لفظ "sacrifice" انسان کی حکمت سے بطور اضافہ شامل کیا گیا ہے اور یہ متن کا حصہ نہیں؛ اور خداوند نے اس کی صحیح فہم انہیں دی جنہوں نے فیصلے کی گھڑی کی پکار بلند کی۔ جب اتحاد قائم تھا، 1844 سے پہلے، تقریباً سب "Daily" کے صحیح نقطہ نظر پر متفق تھے؛ لیکن 1844 کے بعد، افراتفری کے عالم میں، دوسری آراء اختیار کر لی گئیں، اور تاریکی اور الجھن چھا گئی۔

خداوند نے مجھے دکھایا کہ 1844 سے وقت آزمائش نہیں رہا تھا، اور یہ کہ وقت پھر کبھی آزمائش نہیں ہوگا۔

پھر میری توجہ اُن لوگوں کی طرف دلائی گئی جو اس بڑی گمراہی میں ہیں کہ خداوند کے آنے سے پہلے مقدسین کو ابھی قدیم یروشلم وغیرہ جانا ہے۔ ایسا نظریہ خدا کے موجودہ کام سے، جو تیسرے فرشتے کے پیغام کے تحت ہو رہا ہے، ذہن اور دلچسپی کو ہٹا دینے کا سبب بنتا ہے؛ کیونکہ اگر ہمیں یروشلم جانا ہے تو ہمارے دل و دماغ فطری طور پر وہیں لگیں گے، اور مقدسین کو یروشلم پہنچانے کے لیے ہمارے وسائل دیگر کاموں میں صرف ہونے سے روک لیے جائیں گے۔ میں نے دیکھا کہ انہیں اس بڑی گمراہی میں چلے جانے کے لیے اس لیے چھوڑ دیا گیا ہے کہ انہوں نے اپنی اُن غلطیوں کا اعتراف اور ترک نہیں کیا جن میں وہ گزشتہ کئی برسوں سے مبتلا رہے ہیں۔ ریویو اینڈ بیرالڈ، 1 نومبر، 1850ء۔

یہ عبارت اس جملے سے شروع ہوتی ہے: "میں آپ کو وہ مختصر خاکہ دینا چاہتی ہوں جو خداوند نے مجھے حال ہی میں ایک رؤیا میں دکھایا ہے۔" کئی موضوعات پیش کیے گئے تھے، اور اس نے "daily" "daily" سے متعلق پیراگراف کو اگلے پیراگراف کے ساتھ یکجا نہیں کیا۔ یہ کام بعد میں مدیران نے کیا، جنہوں نے اس عبارت کو Experience and Views میں شامل کیا، اور اس کے بعد Early Writings میں۔ Experience and Views میں، مدیران نے ابتدائی آٹھ پیراگراف چھوڑ دیے، اور اُن پیراگراف کو باہم ملا دیا جو "daily" "daily" اور وقت کی تعیین کے بارے میں اسے دکھائے گئے امور پر مشتمل تھے۔ Experience

1851 Views and میں شائع ہوئی، اور پھر 1882 Early Writings میں شائع ہوئی۔

Early Writings میں بنیادی طور پر وہی چار پیراگراف تھے جو Experience and Views میں آئے تھے، مگر ایک اہم استثنا کے ساتھ۔ Experience and Views میں وقت کے تعین پر بات کرنے والا ایک جملے پر مشتمل پیراگراف اس سے پچھلے پیراگراف کے ساتھ ملا دیا گیا تھا جو "daily" کے بارے میں تھا۔ پھر وہ پیراگراف بھی شامل کیا گیا جو اصل میں وقت کے تعین والے پیراگراف کے بعد آتا تھا۔ Early Writings میں Experience and Views کے ایک مختلف مقام سے ماخوذ ایک پیراگراف اس پیراگراف اور اس کے بعد آنے والے اس پیراگراف کے درمیان رکھ دیا گیا جو اب "daily" اور وقت کے تعین دونوں کو موضوع بناتا ہے، اور جس کے بعد اصل میں وہ پیراگراف آتا تھا جو یہ واضح کرتا تھا کہ قدیم یروشلم کی زیارت پر جانا کیوں غلط تھا۔

Experience and Views کے ایک مختلف صفحے سے نکالا گیا اور پھر Early Writings کی عبارت میں شامل کیا گیا پیراگراف نے صرف "daily" کے بارے میں اُس الجھن میں اضافہ کیا جو 1844 سے شروع ہو چکی تھی۔ یہ پیراگراف سسٹر وائٹ کی رؤیا کے اصل بیان میں موجود نہیں تھا۔

خداوند نے مجھے دکھایا ہے کہ تیسرے فرشتے کا پیغام ضرور جانا چاہیے اور خداوند کے بکھرے ہوئے فرزندوں کے سامنے اس کی منادی کی جائے، اور اسے وقت کے ساتھ مشروط نہ کیا جائے؛ کیونکہ وقت پھر کبھی آزمائش نہیں ہوگا۔ میں نے دیکھا کہ بعض لوگ وقت کی منادی سے پیدا ہونے والے جھوٹے جوش میں پڑ رہے تھے؛ کہ تیسرے فرشتے کا پیغام وقت سے زیادہ قوی ہے۔ میں نے دیکھا کہ یہ پیغام اپنی ہی بنیاد پر قائم رہ سکتا ہے، اور اسے تقویت دینے کے لیے وقت کی ضرورت نہیں، اور یہ بڑی قدرت کے ساتھ آگے بڑھے گا، اپنا کام کرے گا، اور راستبازی میں اسے مختصر کر دیا جائے گا۔ تجربات اور رؤیا، 48۔

Experience and Views کے صفحہ اڑتالیس کا پیراگراف، Early Writings کے اُس پیراگراف کے بعد شامل کیا گیا تھا جو دو مختلف پیراگرافوں کو ملا کر بنایا گیا تھا، اور اس نے وقت کی تعیین پر وہ زور دیا جو اصل بیان میں موجود نہیں تھا۔

1931 میں، یروشلم کے لوگوں کے حاکم قدیم بزرگوں نے ایک کہانی گھڑی جس میں دعویٰ کیا گیا کہ ڈینیئل نے 1910 میں سسٹر وائٹ کا انٹرویو کیا تھا، اور اپنی گواہی میں ڈینیئلز نے 1843 کے چارٹ کا حوالہ دیتے اور کہتے ہیں کہ سسٹر وائٹ کا انٹرویو کرتے وقت اس نے اس چارٹ میں موجود ہی نہ ہونے والے مقدس مقام کی طرف اشارہ کیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس کے پاس Early Writings نامی کتاب بھی تھی، اور جب اس نے ان سے ان کے مطلب کے بارے میں پوچھا تو، ان کے جوابات کی بنیاد پر وہ صرف اسی نتیجے پر پہنچ سکا کہ Early Writings میں "daily" کے بارے میں بانیوں کے نظریے کی تائید کرنے والا جو اقتباس ہے، وہ دراصل وقت مقرر کرنے کے خلاف ایک تنبیہ تھا۔ گھڑی گئی اس انٹرویو کے اکیس سال بعد اور جن افراد کا مبینہ طور پر انٹرویو کیا گیا تھا ان کی وفات کے سولہ سال بعد، ڈینیئلز اس گواہی کو تیسری نسل کی تاریخ میں شامل کرتا ہے۔

ایف۔ سی۔ گلبرٹ ایک عبرانی عالم تھے، اور انہوں نے "روزانہ" کے بارے میں اس درست رائے کے یہ بت پرستی کے حمایت صرف اس لیے نہیں کی کہ بانیان اور ایلن وائٹ نے ایسا کہا تھا۔ انہوں نے اس کی وکالت عبرانی متن کی اُس سمجھ کی بنیاد پر کی جسے نبی دانیال نے استعمال کیا تھا۔ وہ اس دور کے نمایاں ایڈونٹسٹ عبرانی عالم تھے۔ جب "روزانہ" کے بارے میں وہ تنازعہ جسے ڈینیئلز اور پریسکاٹ آگے بڑھا رہے تھے بڑھتا گیا، تو گلبرٹ ان نمایاں علما میں سے تھے جو بانیوں کے موقف کے دفاع میں کھڑے رہے۔ 8 جون 1910 کو ان کی ایلن وائٹ سے ملاقات ہوئی، اور بعد میں انہوں نے اپنے اور سسٹر وائٹ کے درمیان ہونے والی گفتگو کو قلم بند کیا۔ ڈینیئلز کا بیان ایف۔ سی۔ گلبرٹ کے بالکل برعکس ہے۔

مینسکرپٹ ریلیزز کی بیسویں جلد، صفحات سترہ سے بائیس پر، سسٹر وائٹ نے "ڈیلی" کے بارے میں ڈینیئلز اور پریسکاٹ کے موقف پر روشنی ڈالی۔ ایف۔ سی۔ گلبرٹ کی ایلن وائٹ کے ساتھ ان کے انٹرویو کی رپورٹ میں جو عبارات ملتی ہیں، وہ تقریباً اُن ہی باتوں کے یکساں ہیں جو سسٹر وائٹ نے خود مینسکرپٹ ریلیزز کے اس اقتباس میں بیان کی ہیں۔ لہذا مینسکرپٹ ریلیزز کی اشاعت اور اجرا سے کئی برس پہلے تک، سسٹر وائٹ کے ساتھ اس مبینہ انٹرویو کے مواد کے بارے میں ڈینیئلز کے دعوے کی تردید یا تائید کے لیے کوئی ٹھوس الہامی شہادت موجود نہ تھی۔ اس سے بھی اہم بات یہ کہ "ڈیلی" کے بارے میں اس کے غلط تصور کی کوئی الہامی توثیق موجود نہ تھی۔ اور اس سے بھی زیادہ اہم یہ کہ اب جبکہ مینسکرپٹ ریلیزز دستیاب ہیں—تب بھی "ڈیلی" کے بارے میں اس کے غلط تصور کی کوئی الہامی توثیق موجود نہیں!

اور پھر بھی آج لاوڈیکائی ایڈونٹزم میں یہ سکھایا جاتا ہے کہ سسٹر وائٹ کا "daily" کے بارے میں کوئی مؤقف نہیں، سوائے اس کے کہ یہ کوئی "آزمائشی سوال" نہیں اور ہمیں "اس موضوع پر خاموش رہنا چاہیے"۔ آج معاملہ الٹا ہو گیا ہے، اور جو الٹا ہوا ہے وہ یہ کہ "daily" کا حقیقی مؤقف اب خدا کے لوگوں میں اقلیتی رائے بن چکا ہے۔ 1910 میں اقلیتی رائے کونراڈی کا مؤقف تھا جسے ڈینیئلز اور پریسکاٹ زور دے رہے تھے، اور اکثریتی رائے بانیوں کا مؤقف تھا۔

ذیل میں ایف۔ سی۔ گلبرٹ کا وہ بیان پیش کیا جاتا ہے جو سسٹر وائٹ سے ان کی ملاقات سے متعلق ہے، جس کا موازنہ Manuscript Releases سے کیا جانا چاہیے، جسے اس 'کتابِ دانی ایل' کے سلسلے کے اکیاسیواں مضمون میں مکمل طور پر شامل کیا گیا ہے۔

"ڈینیئلز اور پریسکاٹ . . . اس مقصد کے بزرگ بھائیوں کو کچھ کہنے کا موقع ہی نہیں دیتے تھے۔ . . . ڈینیئلز مجھ سے ملنے یہاں آیا تھا، اور میں اس سے نہیں ملا۔ . . . میں اس سے کسی بھی بات کے متعلق کچھ کہنا نہیں چاہتا تھا۔ جس 'ڈیلی' کو وہ ابھارنے کی کوشش کر رہے ہیں، اس میں کچھ نہیں۔ . . . جب میں واشنگٹن میں تھا تو ایسا لگتا تھا کہ کوئی چیز ان کے ذہنوں کو جکڑے ہوئے ہے، اور میں ان تک پہنچ نہیں پاتا تھا۔ ہمیں 'ڈیلی' کے اس موضوع سے کچھ لینا دینا نہیں۔ . . . مجھ معلوم تھا کہ وہ میرے پیغام کے خلاف کام کریں گے، اور پھر لوگ یہ نہیں سمجھیں گے کہ میرے پیغام میں کوئی بات ہے۔ میں نے اسے لکھا اور اسے بتایا کہ وہ اپنے آپ کو جنرل کانفرنس کا صدر بننے کے قابل نہیں دکھا رہا۔ . . . صدارت سنبھالے رکھنے کا آدمی نہیں۔"

اگر 'ڈیلی' کا یہ پیغام آزمائشی پیغام ہوتا تو خداوند مجھے دکھا دیتا۔ یہ لوگ اس معاملے میں ابتدا ہی سے انجام نہیں دیکھتے۔ . . . میں اس کام میں مصروف ان میں سے کسی سے بھی ملنے سے مکمل طور پر انکار کرتا ہوں۔

"مجھے خدا کی طرف سے جو روشنی ملی ہے وہ یہ ہے کہ برادر ڈینیئلز صدارت پر کافی عرصہ رہ چکے ہیں۔ . . . اور مجھے کہا گیا کہ ان باتوں کے بارے میں اس سے مزید کوئی گفتگو نہ کروں۔ میں اس معاملے میں ڈینیئلز سے ملنے پر تیار نہ تھی، اور اس سے ایک لفظ بھی بات کرنے پر تیار نہ تھی۔ انہوں نے مجھ سے درخواست کی کہ میں اسے ملاقات دوں، مگر میں نے نہ مانا۔ . . . مجھے کہا گیا کہ میں اپنے لوگوں کو خبردار کروں کہ وہ اس بات سے جس کی وہ تعلیم دے رہے ہیں، کوئی واسطہ نہ رکھیں۔ . . . مجھے خداوند کی طرف سے اسے سننے سے منع کیا گیا۔ میں واضح کر چکی ہوں کہ مجھے اس پر ذرے برابر بھی اعتماد نہیں۔ . . . یہ سارا کام جو وہ کر رہے ہیں، شیطان کی سازش ہے۔" ایف۔ سی۔ گلبرٹ کی رپورٹ، 8 جون 1910 کو ایلن وائٹ کی جانب سے انہیں دیے گئے انٹرویو کی۔

ہم اس موضوع کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

وہ جو باطن تک دیکھتا ہے، جو سب انسانوں کے دلوں کو پڑھتا ہے، اُن کے بارے میں جنہیں بڑی روشنی ملی ہے، یہ فرماتا ہے: 'وہ اپنی اخلاقی اور روحانی حالت کے باعث نہ غمگین ہیں نہ ششدر۔'

'ہاں، انہوں نے اپنی ہی راہیں اختیار کی ہیں، اور اُن کی جان اُن کی مکروہات میں لذت پاتی ہے۔ میں بھی اُن کی گمراہیاں اختیار کروں گا، اور اُن پر اُن کے خوف لے آؤں گا؛ کیونکہ جب میں نے پکارا تو کسی نے جواب نہ دیا؛ جب میں نے کلام کیا تو انہوں نے نہ سنا؛ بلکہ میری آنکھوں کے سامنے بدی کی، اور وہ چیز اختیار کی جس میں مجھے خوشنودی نہ تھی۔' 'خدا اُن پر زور اور گمراہی بھیجے گا، تاکہ وہ جھوٹ پر ایمان لائیں،' کیونکہ انہوں نے سچائی کی محبت قبول نہ کی تاکہ نجات پائیں، بلکہ ناراستی میں لذت پائی۔' یسعیاہ 3:66، 4:2؛ تھسلنیکیوں 11:2، 10، 12.

"آسمانی اُستاد نے پوچھا: 'اس سے بڑھ کر کون سا فریب ذہن کو گمراہ کر سکتا ہے کہ تم یہ دکھاؤ کرو کہ تم درست بنیاد پر تعمیر کر رہے ہو اور خدا تمہارے اعمال کو قبول کرتا ہے، حالانکہ درحقیقت تم بہت سی باتوں میں دنیاوی مصلحت کے مطابق عمل کر رہے ہو اور یہوواہ کے خلاف گناہ کر رہے ہو؟ آہ، یہ ایک عظیم دھوکا ہے، ایک دل فریب گمراہی، جو ذہنوں پر قابض ہو جاتی ہے، جب وہ لوگ جنہوں نے کبھی سچائی کو جانا تھا، دینداری کی صورت کو اُس کی روح اور قدرت سمجھ بیٹھتے ہیں؛ جب وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ دولت مند ہیں اور مال سے بڑھ گئے ہیں اور کسی چیز کے محتاج نہیں، حالانکہ حقیقت میں وہ ہر چیز کے محتاج ہیں۔"

"خدا اپنے اُن وفادار خادموں کے بارے میں نہیں بدلا جو اپنے لباس کو بے داغ رکھے ہوئے ہیں۔ لیکن بہت سے لوگ پکار رہے ہیں، 'سلامتی اور امن،' جبکہ اچانک ہلاکت اُن پر آ پڑتی ہے۔ جب تک کامل توبہ نہ ہو، جب تک انسان اقرار کے ذریعے اپنے دلوں کو فروتن نہ کریں اور حق کو ویسا ہی قبول نہ کریں جیسا وہ یسوع میں ہے، وہ برگز آسمان میں داخل نہ ہوں گے۔ جب ہماری صفوں میں تطہیر واقع ہوگی، تو ہم پھرے فکری سے آرام نہ کریں گے، یہ فخر کرتے ہوئے کہ ہم دولت مند ہیں اور مال سے بھرپور ہو گئے ہیں اور کسی چیز کے محتاج نہیں۔"

"کون سچائی کے ساتھ کہہ سکتا ہے: 'ہمارا سونا آگ میں آزمودہ ہے؛ ہمارے لباس دنیا سے بے داغ ہیں؟' میں نے دیکھا کہ ہمارے معلم نام نہاد راستبازی کے لباس کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔ انہیں اتار کر، اُس نے نیچے کی نجاست کو عیاں کر دیا۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا: 'کیا تم نہیں دیکھتے کہ انہوں نے رباکاری سے اپنی نجاست اور کردار کی سڑاہٹ کو ڈھانپ رکھا ہے؟' 'وفادار شہر کیسے فاحشہ بن گیا!' میرے باپ کے گھر کو سوداگری کا گھر بنا دیا گیا ہے، ایسی جگہ جہاں سے الہی حضوری اور جلال رخصت ہو چکے ہیں! اسی سبب کمزوری ہے، اور قوت کی کمی ہے۔"

"جب تک کلیسیا، جو اب اپنی ہی پسروی سے خمیر آلود ہو رہی ہے، توبہ نہ کرے اور رجوع نہ کرے، وہ اپنے ہی اعمال کا پھل کھائے گی، یہاں تک کہ وہ خود سے بیزار ہو جائے گی۔ جب وہ بدی کی مزاحمت کرے اور نیکی کو اختیار کرے، جب وہ پوری فروتنی سے خدا کو ڈھونڈے اور مسیح میں اپنی اعلیٰ دعوت تک پہنچے، ابدی سچائی کے پلیٹ فارم پر کھڑی ہو کر اور ایمان کے وسیلہ سے ان ترقیات کو تھام لے جو اس کے لیے تیار کی گئی ہیں، تو وہ شفا پائے گی۔ وہ اپنی خداداد سادگی اور پاکیزگی میں نظر آئے گی، دنیوی علائق سے جدا، یہ ظاہر کرتی ہوئی کہ سچائی نے واقعی اسے آزاد کر دیا ہے۔ تب اس کے اراکین واقعی خدا کے برگزیدہ ہوں گے، اس کے نمائندے۔" ٹیسٹیمونیز، جلد 8، 249، 250.